الحاد کی حقیقت

انسٹرکٹر : شیخ خاور رشید بٹ حفظہ اللہ

وجودِ باری تعالیٰ کے دلائل

- پہلی دلیل: فطرت: ہر انسان ایسی صفت پر پیدا ہوتا ہے جو اقرار کرتی ہے کہ اس کا خالق اور مدبر ہے اور وہی اس کا معبود ہے۔ **فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا}** **(الروم: 30)** **حدیث نبوی:** ((كل مولود يولد على الفطرة فأبواه يهودانہ أو ينصرانہ أو يمجسانہ۔)) (صحيح البخاري، رقم: ١٣٨٥)
- سوال: اگر انسان کی فطرت ہی توحید ہے تو انبیاء کے بھیجنے کا مقصد کیا رہ جاتا ہے؟
- جواب: اس فطرت پر توجہ دلانا اور سمجھانا، {وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًاo} [بنی اسرائیل: ۱۵]

وجودِ باری تعالیٰ کے دلائل

- مثال: اس کی مثال یوں سمجھیے کہ دیکھنے کے لیے آنکھ میں نور ہونا بھی ضروری ہے اور سورج، چاند یا کسی اور چیز کے ذریعے سے روشنی ہونا بھی ضروری ہے۔ آنکھ میں روشنی نہ ہو یا باہر روشنی نہ ہو تو نظر نہیں آتا، فطرت میں رکھی ہوئی عقل اور کائنات کے دلائل رب کی پہچان کے لیے آنکھ کے نور کی طرح ہیں اور پیغمبر سورج اور چاند کی طرح اس کے لیے دلائل کو روشن کر کے سمجھانے والے ہیں۔ (ماخوذ از تفسیر القرآن الکریم: ۱/۱۰۷)
- سوال؛ جن تک پیغام نہیں پہنچا اس کا حکم کیا ہے؟ جواب: زمانہ فطرت
- سوال: وجود باری تعالیٰ اگر انسانی فطرت میں ہے تو پھر اس کا انکار نہیں ہونا چاہیے جب کہ خارج میں بہت سے لوگ ہیں جو خدا تعالیٰ کے منکر ہیں۔
- جواب: کسی چیز کا فطرت میں ہونا اور پھر اس کو قائم رکھنا یہ الگ الگ ہے۔ انسان کو اسے قائم رکھنے میں اختیار ہے۔ اس کو ہر بچے کے فطرت پر پیدا ہونے والی حدیث مبارک میں "پھر اس کے ماں باپ اس کو یہودی، نصرانی یا مجوسی بنا دیتے ہیں" سے تعبیر کیا گیا ہے۔

- اس بات کو چند مثالوں سے سمجھتے ہیں
- حیا،
- پہلی مرتبہ شراب پینے والا،
- خداتعالیٰ سے تعلق اگر فطرت میں نہ ہوتا تو انسان کبھی اس سے تعلق نہ قائم کرتا جیسے انسان کی فطرت میں کانٹے دار جھاڑیاں کھانا نہیں رکھا گیا،
- ... جب ہر طرح کے وسائل اور تمام تر ٹیکنالوجی جواب دے جائے، ہر طرف سے مصیبت آتی نظر آئے تو انسان کی فطرت جاگ اٹھتی ہے اور بے ساختہ کسی بڑی ہستی کے سامنے ہاتھ اٹھالیتا ہے۔ قرآن مجید نے اس کو یوں بیان کیا ہے: {وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيبًا اِلَيْهِ} [الزمر: ٨]

مارشل اسٹالن (روسی جرنل، منکر خدا) ونسٹن چرچل (1942) روس گیا ہٹلر کے خلاف بات کی